نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۱۲ — حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی — قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۲ - جلد ۵ — لودیانہ ۱۱ جنوری ۱۸۷۷ع — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

دستور العمل نور افشاں

دفعہ ۱ - یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہی +

دفعہ ۲ - مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں +

اول آرٹیکل دینی و دنیوی +

دوم مضامین مالی و ملکی جنسے فایدہ خاص و عام ہو +

سوم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ +

چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوے +

پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ وغیرہ +

دفعہ ۳ - قیمت سالیانہ بلا محصول عہ۱۲ معہ محصول للعہ شش ماہی بلا محصول ۱۱ر معہ محصول عہ سہ ماہی بلا محصول ۸ر معہ محصول ۱۲ر ماہواری بلا محصول ۲ر معہ محصول ۴ر اور جو صاحب بلا اطلاع اس امر کے درخواست کرینگے کہ شروع سال سے انکو ضرورت نہیں ہی مگر اب سے اخبار بھیجو اُن کی خدمت میں شروع سال سے سب پرچہ روانہ کئے جاوینگے بیرنگ خط طلب میں کوئی صاحب نہ بھیجے اور رسید بذریعہ اخبار کے مشتہر ہوگی علیحدہ نہیں بھجاویگی +

دفعہ ۴ - جو صاحب اکٹھے پرچہ ۹ یا ۱۲ منگانے چاہیں اُن کی شرح یہہ ہی +

۹ پرچہ کے واسطے للعہ بلا محصول معہ محصول للعہ

۱۲ پرچہ کے واسطے عہ بلا محصول معہ محصول عہ

نور افشاں

—— آج ہم اپنے عیسائی بھائیوں کو یاد دلاتے ہیں کہ ہفتہ بِدُعا کا ہفتہ ہی - اب عرصہ ۲ برس کا گذرا کہ یہاں سے تمام دنیا کی کلیسیاؤں کیواسطے ایک درخواست بھیجی گئی تھی بدیں مطلب کہ تمام دنیا کے دیندار عیسائی شروع سال کی پہلی اتوار سے تا دوسری اتوار تک ہر روز جمع ہو کے خدا سے دعا کریں کہ بموجب وعدے پاک کلام کے پاک روح تمام دنیا کے لوگوں پر نازل ہو - چنانچہ سال بسال اسیطرح عمل درآمد ہوتا رہا اور تمام دنیا کو بیشمار برکتیں عطا ہوئیں پس ہم سال حال میں بھی ایسی نعمتوں کی انتظاری کریں اور ایک دل ہو کر خدا سے دعا مانگیں کہ ہمارا خداوند وفادار ہی +

جبتک کہ روح القدس نازل نہ ہووے تو قومیں سوکھی ہڈیوں کی مانند رہینگی اور اگر وہ ان ہڈیوں پر پھونکے تو اُنپر گوشت و پوست چڑھیگا اور زندگی کا دم اُن کے نتھنوں میں آویگا اور اُٹھکر خداوند کے لئے ایک نہایت بڑا لشکر ٹھہر کر شیطان اور ہر طرح کی بورائی سے مقابلہ کریگا +

—— ناظرین کو یاد ہوگا ایک عرضداشت اہل اسلام کلکتہ نے سب ہند کے مسلمانوں کیطرف سے بنابر امداد سلطنت روم کے بحضور قیصر ہند ارسال کی تھی - چنانچہ آجکل اخبارات انگلستان اس معاملہ

میں بہت سخت مباحثہ کر رہے ہیں۔ اگرچہ اس سارے گروہ کی عرضداشت پر کچھ غور کریں تو انکا گمان غالب ہے کہ اس عرضداشت کے ترغیب دہندہ انگلستانی صاحبان ہونگے جنہوں نے مطالب پولیٹکل کے سبب سے ترغیب دی ہوگی۔ اور تمام اخبارات کا یہہ قول ہے کہ مسلمانوں کی دہمکی ہمارے معاملات پولیٹکل میں رہنمانہ ہوگی۔ اگرچہ مسلمانوں کی عرضداشت مذکورہ بالا کے مضمون میں دہمکی کی عبارت نہ پائی جاتی تھی مگر یقین کامل ہے کہ بطور دہمکی کے پیش کی گئی۔ کیونکہ کتنے صاحبان اخبار صاف صاف لکھہ چکے تھے کہ اگر انگریز سلطان کی معاونت نکرینگے تو ہند کے مسلمانوں کو انگریز اپنا معاون نہ سمجھیں۔ ہمکو یقین ہے کہ ہند کے اکثر مسلمان اُس عرضداشت سے واقفیت بھی نہ رکھتے تھے اور اگر واقفیت رکھتے تو کبھی اُس عرضداشت پر دستخط نہ کرتے نہ ایسے دہمکی کے معاون ہو سکتے۔ پس جس حال کہ اُس عرضداشت پر صرف تھوڑے سے لوگوں کے دستخط ثبت تھے اور یہہ لوگ اُن شہروں کے باشندے تھے جہاں لفٹنٹی کا صدر مقام ہے پس اخبار والوں کا یہہ خیال کہ یہہ عرضداشت ترغیب سے بھیجی گئی راست معلوم ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ سلطنت انگلنڈ کا ہرگز یہہ منشا نہیں ہے کہ سلطنت روم میں کسی مذہب کی معاون یا مخالف ہو۔ بلکہ یہہ ہے کہ کسی ملک میں ظلم و ستم کو ترقی نہ ہو۔ پس اگر سلطنت روم کے مخالف بھی ہو تو سبب اسکا صرف یہہ ہی ہو سکتا ہے کہ وے سلطنت روم کے جبر و ستم میں شریک ہونا نہیں چاہتے۔ اگر سلطنت روم مناسب طور سے سلطنت رانی کرے تو انگلنڈ ہر وقت اُسکی معاون و مددگار ہوگی۔

—— دبدبہ سکندری سے معلوم ہوا کہ آیندہ سے جناب ملکہ معظمہ قیصر ہند و انگلنڈ کی سلامی ۱۰۱ توپ کی ہوا کریگی اور حضور ویسرائے ایمپرس قیصر ہند کی انواب سلامی الکیتس ۳۱ ضرب سر ہوا کریگی۔

کل ہندوستان اور جزائر منٹریٹ اور پورٹ بلیر سے سولہ ہزار قیدی رہا ہوئے۔ کشن کنوار اور زیرین سنگھ پنجاب کے اور اور پولیٹکل قیدی جو نظر بند تھے انکی خطائیں سرکار نے معاف کیں اور جو خاص رہنمائے غدر تھے اور اشتہار ۱۸۵۸ء میں مستثنی ہوئے تھے انکو اجازت ہوئی ہے کہ اپنے گھروں کو چند شرائط سے واپس آویں۔

—— سرکار پٹیالہ نے مندرجہ ذیل رئیسونکو بتقریب مسند نشینی ریاست پٹیالہ مدعو کیا ہے۔ مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر۔ و مہاراجہ گوالیار۔ و مہاراجہ بنارس۔ مہاراجہ ریوان۔ مہاراجہ بھرتپور۔ مہاراجہ دھولپور۔ مہاراجہ جیند۔ مہاراجہ نابھہ۔ مہاراجہ فریدکوٹ۔ بیگم صاحبہ بھوپال۔

—— دہلی میں مہاراجہ گوالیار نے دو لاکھہ کا اور حضور نواب صاحب بہادر والی جوناگڈہ نے ایک لاکھہ روپیہ کا اور مہاراجہ اندور نے دس ہزار روپیہ کا جواہرات خرید کیا۔

—— حضور قیصر ہند نے ویسرائے ہند کو ساڑھے چار لاکھہ روپیہ انعام وغیرہ فیاضی کے کاموں میں بتقریب دربار صرف کرنے کی اجازت دی تھی۔

بقیہ اُن خاصیتوں کا بیان جو خدا کی نسبت مرعی ہونی چاہئیں

مثلاً خدا کے کاموں پر خیال کر کے اُس کے نمونہ پر چلنے کا شوق رکھنا اور خدا کی طبیعت میں اپنی طبیعت بدل ڈالنی یہہ مسیحی لوگوں کو ضرور ہے۔ وے ہمیشہ دعا مانگتے ہیں اور اپنے دل میں قصد کرتے ہیں کہ ویسے پاک بنجاویں جیسا پاک خدا ہے۔ صبر اور رحم اور فیاضی میں جیسا خدا ہے ویسا ہی اپنے آپکو بنایا چاہتے ہیں۔ اور خدا کے کاموں کے نمونہ کی جگہہ مسیح اور اُس کے کاموں کو اپنے سامھنے رکھتے ہیں جیسا مصور جو کسی تصویر کی نقل کرنی چاہتا ہے تو اُس کو اپنے سامھنے رکھکر ہر ایک نقش و نگار پر خیال رکھتا ہے تاکہ نقل مطابق اصل کے ہووے ویسے ہی وے اپنے منجی کے نقل کرنے کے لئے اُس کے چلن اپنے سامھنے رکھتے ہیں اور ویسے ہی چلتے ہیں کیونکہ اُس میں خدا کے سارے اخلاقی کاموں کی تصویر دیکھتے ہیں اور راستی اور درستی میں ایسے عمدہ اور دلچسپ پاتے ہیں کہ واسطے نمونہ کے اُس کو خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ دُکھہ میں صبر اور غریبوں پر رحم اور گناہ سے نفرت اور پاکیزگی کا شوق بھلائی کرنے پر مستعد اور جبر میں تحمل اِن سب کو مسیح کیطرح استعمال میں لاتے ہیں۔ حکم اس نمونہ لینے کا مسیح نے خود انجیل میں فرمایا ہے کہ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو سو اچھا کہتے ہو کیونکہ میں ہوں پس جب میں نے تمہارا





رکھنا اور ان اٹھارہ برس کی سرسبزی روزافزوں سے یہہ اقرار سب ثابت ہوگئے اور یہہ جلسہ عظمی اُن اقراروں کے تکمیل کی ظاہر دلیل ہے اِس سلطنت کے روسا اور رعایا جو کہ اپنے اپنے اعزاز موروثی میں بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی میں محفوظ رہے ہیں اُن کے لئے گذشتہ زبان کی یہہ سخاوت اور معدلت آیندہ کے واسطے کفیل کامل ہوئی +

اب ہم لوگ حضرت ممدوح نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اُس کے اعلان کے لئے جمع ہوئے ہیں اور اِس ملک میں حضرت ممدوحہ کے قایم مقام ہونے کی حیثیت سے مجھپر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات دلی کو جنکے باعث یہہ لقب القاب اور منصب موروثی کے اوپر حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے بیان کروں۔ منجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا میں کرہ ارض کے ساتویں حصہ پر مشتمل ہے اور بیس کروڑ باشندگان اُن میں بستے ہیں اُن میں سے اور کسی مملکت پر اِس عظیم و قدیم سلطنت سے زیادہ توجہ نہیں رکھتی ہیں۔ ہر وقت اور ہر جگہہ قابل اور کارگذار لوگ انگلنڈ کے سلاطین کی خدمات بجالاتے رہے ہیں لیکن اُن سے جنکی دانائی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت حاصل ہوئی اور قایم رکھی گئی اور کوئی زیادہ نام آور نہیں ہوئی اس مہم عظیم میں جس میں حضرت ملکہ ممدوحہ کے کل انگریزی اور دیسی رعایا اچھی طرح سے اتفاق کئے ہیں حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متعہدان اور متعلقان بھی ہواخواہی کی راہ سے معین ہوئے۔ اُنکی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح میں حضرت ممدوحہ کے افواج کے ساتھہ شریک ہوئے ہیں اور اُن کی وفاداری اور دانائی دولت حضرت ممدوحہ کے امن وامان کے فواید کو قایم رکھنے اور اُسکے عام کرنے کے لئے کارگر ہوئے ہیں اور اُنکا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب قیصری کے اختیار فرمائی کا روز مبارک ہے اسبات کی دلیل ہے کہ حضرت ممدوحہ کے حکمرانی کی ملایمت اور سلطنت کی یگانگت سے وے لگاو رکھتے ہیں +

حضرت ممدوحہ اِس سلطنت کو جو اُن کے اسلاف سے حاصل ہوا اُنکی ذات مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لایق اُسکے کہ محفوظ رہے اور اُن کی اولاد کو تمام پہنچے سمجھتے ہیں اور اُسکو اپنے قبضہ اقتدار میں رکھنے سے اپنے اوپر یہہ عین فرض جانتے ہیں کہ اپنے بڑے اقتدار کو اس ملک کی رعایا کی بہبودی کے لئے اور اُن کے روسائے متعلقان کے حقوق پر نظر دقیق رکھکر کام میں لاویں۔ اسواسطے حضرت ممدوحہ کا یہہ ارادہ ملوکانہ ہے کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑہا دیں جو آیندہ کے لئے سب روسا اور رعایائے ہند کے واسطے ازانجا اِسبات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اِس دولت کی ہواخواہی اُنپر واجب ہے +

وہ سلسلہ خاندان جنکی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے لئے خداوند کریم نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اِس ملک میں مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے خالی نہ تھا و لیکن اُن کے جانشینوں کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے امن وامان اندرونی حاصل نہ ہوئے اور علی الدوام تنازع برپا رہا اور ہمیشہ اختلال آگیا ضعیف اور کمزور لوگ اسیر دام اقویا اور رہے اقربا مغلوب ہوائے نفسانی ہوگئی اسیطرح خونریز سیلاب خون ریزی اور خصومت درونی کے تنزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہوکر بالاخر تباہ ہوگیا کیونکہ اُنسے ممالک مشرقی کی کچھہ ترقی نہوسکی اندنوں بسبب حمایت احکام حضرت ملکہ معظمہ جنمیں کسی ملت اور مذہب کا فرق نہیں ہے حضرت ممدوح کی ہر ایک رعیت امن وامان کے ساتھہ اچھی گذران کر سکتی ہے ہر فرق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب ایسی اجازت ہے کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کریں۔ جو دست اقتدار قدرت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ مٹانے اور دبانے کے لئے نہیں ہے بلکہ حمایت اور ہدایت کے لئے ہے۔ کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی اور افسروں سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہو جگہہ ظاہر و باہر ہے +

ای منتظمان برطانیہ اور وفادار عہدہ داران سرکار انگریزی

آپ لوگوں کی دوامی محنتوں سے علی الخصوص اکثر اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوئے ہیں اور میں آپ لوگونپر اولاً حضرت ممدوحہ کی طرف سے اُنکی مسرت اور اعتماد کو ظاہر کرتا ہوں۔ آپ لوگوں نے اپنے اپنے سب معزز متقدمین کی مانند اِس سلطنت عظمی کے فایدے کے لئے محنت اُٹھائی ہے اور اِس امر میں آپ لوگ ہمت مستمر اور حسن صداقت اور جان فشانی کو جسکی نظیر نہیں آتی برابر کام میں لائے +

ناموری کی دروازے ہو ہر شخص کے لئے کھلے ہیں ہیں لیکن نیک کاری کا موقع اُسکے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازموں کو منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے و لیکن مجھکو